سوال

(779)اکیلا نمازی قضا شدہ نماز یاد آنے پر نماز جاری رکھے یا توڑ دے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر اکیلے نماز پڑھنے والے کو قضاء نماز یاد آئے تو نماز توڑ کر پہلے قضاء نماز پڑھے یا یہ نماز مکمل کر لے اور قضاء نماز کے بعد اس کا اعادہ نہ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسعتِ وقت کی صورت میں نماز توڑ کر پہلے پہلی پڑھے اور تنگی وقت کی صورت میں پہلے موجود پڑھے پھر فوت شدہ۔ جیسے ایک شخص نے عشاء کی نماز پڑھنی ہے، سورج نکلنے کے قریب یاد آیا، ایسی صورت میں پہلے فجر پڑھے پھر عشاء کیونکہ اس کے لیے وقت متعین ہے۔

اسی بناء پر فقہاء نے کہا ہے کہ: 'فَإِن خَشِیَ فَوَاتَ الحَاضِرَةِ سَقَطَ التَّرتِیبُ' یعنی حاضر نماز کے فوت ہونے کا ڈر ہو تو تریب ساقط ہو جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 657

محدث فتویٰ